شرما مہاراج پردھان ہری سنکیرتن منڈل ہے ۔ چاروں

وار کسنے سے ایسی لاہور میں کیرتن کرتے ہوئے ہری کیرتن ہے

اوم پرماتمنے نمہ

سنکیرتن کیا ہے

پرماتما کا نام - پریم - بھاؤ - شردھا کے ساتھ گائن کرنا ہی سنکیرتن ہے - سنکیرتن میں سب لوگ ملکر پرماتما کے نام کے گیت کسی مشترکہ جگہ پر گاتے ہیں - اس کے ساتھ ہارمونیم - وایلن سارنگی مردنگ - جھانج - کھڑتال وغیرہ ساز بھی بجائے جاتے ہیں عیسائی لوگ بھی گرجا گھروں میں پیانو کے ساتھ خدا کے گیت گاتے ہیں - یہ بھی ایک قسم کا کیرتن ہے - بھگتی نو پرکار کی ہوتی ہے - کیرتن بھی ان میں سے ایک ہے - کیرتن سے ہی اشور یہ گیان ملتا ہے - اور پرماتما کی پراپتی کا سب سے آسان طریقہ بھی یہی ہے - اور جیسا کہ کہا گیا ہے - کلجگ میں کیرتن ہی پرماتما تک پہنچنے کا خاص سادھن ہے ہری تکا رام ہری رام پرشاد - گورنگ مہاپربھو اور میرا ل نے صرف کیرتن سے ہی بھگوان کو پراپت کیا - سنکیرتن سام وید کا سروپ ہے - اور ویدوں کا ست ہے - سنکیرتن ہی ایشور کا سروپ ہے - چاروں وید دھونی سے ہی پیدا ہوئے اور دھونی ہی سنکیرتن ہے ؛

بھارت ورش میں سنکیرتن کی لہر

سنکیرتن کی لہر جو چیتنیہ مہا پربھو کے زمانہ میں زوروں پر تھی وہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ مدھم ہوتی گئی لیکن اب ایشور کی دیا سے حالات میں ایسی تبدیلی پیدا ہو گئی ہے کہ اس تحریک کو حیرت انگیز ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ یہ تحریک یو۔پی و بنگال۔ مہاراشٹر۔ مدراس اور پنجاب میں ازسرِنو ترقی کر رہی ہے شری ہری بابا۔ شری اُڑیا بابا جی۔ شری سوامی ایکرسانند جی۔ پنڈت نندو جی شرما۔ شری ہنومان پرشاد جی پودار۔ شری جیدیال جی گوئنکا۔ شری برہمچاری پربھو دت جی اور پروفیسر گنگا شرن شیل ایم۔ اے۔ شری کرشن پریمی سابق مسٹر نکسن ایم۔ اے اور دوسرے بھگتوں کے نام موجودہ سنکیرتن پھیلانے میں قابل ذکر ہیں جن کے نام مذہبی اور روحانی زندگی کی ترقی کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھے جائینگے۔ اس گھور کلجگ میں صرف سنکیرتن ہی ایشور کی جلد پراپتی کا سہل طریقہ ہے۔ جس مقام پر سنکیرتن ہوتا ہے وہاں آپ کو نارد ہنومان۔ بھگوان کرشن۔ بھگوان رام اور دوسرے دیوتا اور سدھ رشی منی ملینگے۔ بھگوان ہری نارد رشی سے فرماتے ہیں۔ نہ میں بیکنٹھ میں رہتا ہوں نہ یوگیوں کے دلوں میں۔ وہاں بستا ہوں

جہاں میرے بھگت میرے نام کا کیرتن کرتے ہیں ؎

نام کی مہماں

پرتھوی سب سے بڑی ہے اور شیش ناگ پر کھڑی ہے۔ اس لیئے شیش ناگ اُس سے بڑا ہے۔ اور ناگ بھگوان شو کے ہاتھ کا زیور ہے اس لیئے بھگوان شو ناگ سے بڑے ہیں بھگوان شو سری رام کا دھیان لگاتے ہیں۔ اس لیئے بھگوان رام شو سے بڑے ہوئے اور رام کا نام ابھی تک لیا جاتا ہے۔ اس لیئے رام کا نام بھگوان رام سے بڑھ کر ہے۔ بھگوان کے نام کے کیرتن سے دل پر ایک گہرا اثر پڑتا ہے۔ وہ دل جو نفسانی خواہشات سے بھرا ہوتا ہے۔ اس کو بلاشک و شبہ یہ بے انتہا فوائد پہنچاتا ہے۔ لاشعور ایک رازِ نہاں ہے دل ایک بھید ہے۔ دنیا ایک معمہ ہے۔ سنکیرتن انسانی بھاؤ کو لاشعوری بھاؤ میں بدل دیتا ہے۔ اس سے کس طرح پرانے بُرے سنسکار تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور کس طرح دماغی طاقت میں تغیر آتا ہے۔ کس طرح ساتوک بھاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ کس طرح بھگت کو بھگوان کے روبرو لا کھڑا کرتا ہے۔ یہ بھی ایک راز اور معمہ ہے۔ سائنس اور دلیل سنکیرتن کے طریقہ کو بتلانے سے قاصر ہیں استدلال نامکمل منتھیا ہے۔ ایک کمزور دماغ رکھنے والا بھی شبہ اور

سے شکست کھا سکتا ہے لیکن دلیل زندگی کے بہت سے مسایل کو تفصیل سے بیان نہیں کر سکتی - الہام دلیل سے فوقیت اس لئے جاتا ہے - مگر اس کے برخلاف نہیں ہے - ہر ایک لفظ میں طاقت ہے - گرم پکوڑے کا نام لینے سے ہی منہ میں پانی بھر آتا ہے اسی طرح قے کا نام اگر ایسے شخص کے سامنے لیا جاوے - جو کھانا کھا رہا ہو - تو وہ کھانا چھوڑ دیویگا - جب یہ حالت معمولی لفظوں کے بولنے سے ہوتی ہے - تو ایشور کے نام کا کیا کہنا - ایشور کا ہر ایک نام مختلف طاقتوں اور امرت سے بھرا ہوا ہے نام اور نامی جدا نہیں ہیں - مگر نام نامی سے بڑھکر ہے - دنیاوی تجربات میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ آدمی مرجاتا ہے - مگر اس کا نام بعد میں دیر تک زندہ رہتا ہے - کالیداس - شیکسپیر - بالمیکی اور تلسیداس کی یاد اب تک باقی ہے - ایک اعتراض کرنے والا کہتا ہے - کیا شکر قندی - شکر قندی پکارنے سے میں اسے حاصل کر سکتا ہوں اور کس طرح میں رام کا نام رٹنے سے ایشور کے درشن کر سکتا ہوں ؟ شکر قندی کے متعلق یہ ہے کہ وہ مادی شئے ہے اور رام تمہارے دل کے مندر میں براجمان ہیں - وہ آپ کے نزدیک ہیں - رام کا نام لینے سے یکسوئی حاصل ہوتی ہے - دل خاموشی سے پگھلتا ہے تم دل کے اندر ہی درشن پا سکتے ہو - پرماتما اور اس کا نام چیتن ہیں مگر یہ حالت دوسرے ناموں میں نہیں ہے چیتن آتما اور

کسی انسان کا نام ایک ہی ہے۔ ایک آدمی گہری نیند سو رہا ہے۔
پران! اس کے ساتھ اور اندر ہیں۔ اگر تم پران پران کہکر پکارو گے
تو وہ نہیں سُنیگا مگر جب تم اس کو نام سے بلاؤ گے تو وہ جھٹ
سُنکر جاگ اُٹھیگا۔ نام میں ایسی طاقت ہے۔ نام اور کچھ نہیں
صرف چیتن سروپ ہے۔

شبد اور اس کی شکتی

چار پرکار کی آوازیں ہوتی ہیں۔ ویکھری (شبدی) مدھما
(گلے سے) پسیانتی (دل سے) اور پرا (نابھی سے) آواز نابھی سے
پیدا ہوتی ہے۔ وید بھی نابھی سے اُتپن ہوئے ہیں۔ اس لئے
سنکیرتن اور ویدوں کے پیدا ہونے کا منبع ایک ہے۔ ایشور کا
پہلا ظہور سوکشم ہوا یا آواز ہے۔ آواز ہی خالص ہوا کی خاصیت
یا گُن ہے۔ سنکیرتن سے پانی اور زمین پوتر ہو جاتے ہیں۔ جب زمین
پاک و صاف ہو جائے تو فصل اور اوشدھی زیادہ مقدار میں اُگتی
ہیں۔ آوازیں پھیلتی ہیں اور پھیل کر مختلف قسم کی شکلیں اختیار
کر لیتی ہیں۔ ہر ایک آواز ناپدید دنیا میں ایک شکل پیدا کرتی ہے
اور محدود آوازوں سے پیچیدہ شکلیں بن جاتی ہیں۔ سائنس کی
کتب میں بیان کیا گیا ہے کہ ریت کی سطح پر خاص خاص ساز: ل

سے نکلی ہوئی آوازوں سے خاص خاص اشکال پیدا ہوتی ہیں۔ یہ حقایق تجربات سے بھی ثابت ہوچکے ہیں۔ اِس لئے یہ کہنا ٹھیک ہے کہ سُر اور تال والی تھرتھراہٹوں سے باقاعدہ اشکال بنتی ہیں۔ راگ ودیا کے متعلق ہندو کتب بتلاتی ہیں کہ مختلف اقسام کے راگ اور راگنیوں کی الگ الگ اشکال ہوتی ہیں۔ جن کا بیان کتب میں بذریعہ نقشہ جات واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً میگھ راگ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بہت رعب وداب سے ہاتھی پر سوار ہے۔ بسنت راگ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسا خوبصورت نوجوان ہے جو پھولوں سے ملبوس ہے۔ ان تمام باتوں کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی راگ یا راگنی کو باقاعدہ گایا جائے تو اس سے کرۂ ہوائی میں ایسی تھرتھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے کہ جس سے اُس راگ یا راگنی کی مخصوص شکل پیدا ہوجاتی ہے حال ہی میں اس خیال کی تائید و مضبوطی مسز ہیوگس کے سائنس کے تجربات سے ہوتی رہی ہے۔ جو اشکال آواز کی مصنفہ ہیں۔ انہوں نے ابھی ابھی ہی لارڈ لٹن کے سٹوڈیو (تجربہ گاہ) میں اپنی سائنس کی ایجادوں کے متعلق سامعین کے سامنے روشنی ڈالی ہے۔ مسز ہیوگس ایڈوفون پر گاتی ہیں جس میں ایک ٹیوب اور آواز کو پکڑنے والا آلا لگا ہے۔ اور اس آلہ میں خاص خاص آوازیں خاص خاص اشکال اختیار کرلیتی ہیں۔ وہ اس باجے پر ایسے ایسے تجربات

کرتی ہے کہ لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ اسی طرح ملک فرانس میں
میڈم فلننگ نے ورجن میریم کو مخاطب کر کے نہایت خلوص سے
ایک گیت گایا۔ جس سے مریم حضرت یسوع مسیح کو گود میں لئے ہوئے
ظاہر ہوئی اس کے علاوہ بنارس کا ایک طالبعلم فرانس میں پڑھتا
تھا۔ اس نے بھیروں کو مخاطب کر کے ایک بھجن گایا۔ جس سے کتے پر
سوار بھیروں کی شکل نمودار ہوئی۔ اسی طرح بھگوان
کے نام کے بھجن گانے سے اس دیوی یا دیوتا
کی شکل بن جاتی ہے۔ جس کی آپ پوجا کرتے ہیں
اور اس طریق سے توجہ اس پر مرکوز ہو جاتی ہے اور مرکز سے
نیک اثر پھیلنے لگتا ہے اور پجاری و کیرتن پر بھی متاثر ہونے
لگتے ہیں اگر کوئی تہ دل سے پریم اور بھاؤ کے ساتھ سنکیرتن
کرتا ہے۔ تو درخت۔ چرند۔ پرند۔ اور وحشی جانور بھی سن کر
متاثر ہو جائیں گے۔ یہی سنکیرتن کا زبردست اثر ہے۔ جس جگہ سنکیرتن
ہو رہا ہو۔ وہاں رشی اور پرساھو لوگ پہنچتے ہیں۔ تم ایسی جگہ کے
چاروں طرف روشنی ہی روشنی دیکھ سکتے ہو ؛

میٹھا اور سریلا راگ ناڑیوں کو آنند دیتا ہے۔ امریکہ میں
ڈاکٹر لوگ راگ سے کئی بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ شیکسپیئر
نے کہا ہے کہ جو انسان راگ نہیں جانتا ہے۔ اور نہ ہی اس
پر راگ اور نغموں کا اثر ہوتا ہے وہ غدار اور فریبی ہے۔ اور

تباہی کے قابل ہے - اس کی روح کی حرکات رات کی مانند سیاہ ہیں اس کی محبت بھی مردہ ہے - ایسے آدمی پر کچھ اعتبار نہیں - دیکھئے راگ کا مہتو! اوپر بیان کئے ہوئے تجربات مندرجہ ذیل حقیقت کو ثابت کرتے ہیں -

(۱) آوازیں اشکال پیدا کرتی ہیں -

(۲) ایک خاص آواز خاص شکل کو پیدا کرتی ہے -

(۳) اگر تم کسی خاص شکل کو ظاہر کرنا چاہتے ہو تو ایک خاص راگ کو ایک خاص سُر تال میں گاؤ -

(۴) کیونکہ اُس مطلب کے لئے نہ ہی کوئی دوسرا راگ اور نہ ہی کوئی دوسرا سُر مفید ثابت ہو سکتا ہے. کیونکہ شُدھ منتر بولنے سے منتر کی تاثیر بہت ہوتی ہے - جس سے من صاف ہو جاتا ہے - اور بری واسنائیں دور ہو جاتی ہیں - مگر اشُدھ منتر بولنے سے ایسا نہیں ہو سکتا - اور اگر ایسا کرو گے تو منتر کی تاثیر کافور ہو جاویگی - اس لئے تم منتر کو الٹ پلٹ نہیں کر سکتے - اگر کرو گے تو منتر نہیں رہے گا - جب کوئی منتر سُر اور وزن سے ٹھیک نہ ہو اور الٹا بولا جاوے تو شاید الٹا نتیجہ پیدا کر دے - لیکن ایسی حالت رام نام یا بھگوان شوکرشن اور ہری کے ناموں میں نہیں ہے - یہ نام ہر وقت اور ہر حالت میں لئے جا سکتے ہیں ۔

اُلٹا نام جپت جگ جانا
بالمیک بھئے برہم سمانا

یہ تمام دنیا جانتی ہے کہ رشی بالمیک جو پہلے رتنا کر ڈاکو تھے۔ رام کا نام اُلٹا نام مرا مرا جپنے سے برہم ہوا۔

س رام نام جپتے رہو ریجھ بھجو یا کھیجھ
اُلٹا پلٹا اوپجے جیوں دھرتی کو بیج

اس لئے کسی حالت میں غصہ میں یا پریم میں رام نام جپو یہ اپنا پورا اثر کریگا۔ جیسے زمیندار کھیت میں بیج خواہ وہ کسی حالت میں ڈالے اُگ آتا ہے۔ اس لئے جو سنکیرتن کو بُرا کہتے ہیں وہ نرک اور مہاں نرک میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور آگ کے کنڈ میں پھینکے جاتے ہیں وہ آتما کو اُنتی سے روکتے یعنی وہ مرن جیون کے پھندے سے چھٹکارا نہیں پائیگا۔ وہ بار بار جنم لیگا۔ اس لئے سُرتی میں کہا ہے۔ جو کیرتن کو بُرا کہتا ہے وہ اپنی آتما کو مکتی سے روکنے والا ہے اور گھور اندھکار سے ڈھکے ہوئے سنسار میں جنم لیتا ہے

سنکیرتن کی مہماں

سنکیرتن کے بغیر کوئی رسائن اتنی پرتاثیر نہیں ہے۔ جس سے ناشک

شکی مزاج - غیر معتقد - جاہل اور کبیر تن سے منکر کے گناہ آلودہ دل نرم ہو سکیں - سنکیرتن سے پہاڑ بھی ہل جاتے ہیں انسان سنکیرتن کی مدد سے ایسی دنیا میں داخل ہو سکتا ہے جہاں عقل اور دلیل کی رسائی نہیں - سنکیرتن کے لیئے کوئی کام ناقابل تکمیل نہیں - میراں کا سنکیرتن ہی تھا - جس نے سانپ کو پھولوں کا ہار - زہر کو امرت اور کانٹے کی سیج کو پھولوں کا بستر بنا دیا اور پرہلاد کا سنکیرتن ہی تھا جس نے آگ کو برف کی مانند بنا دیا - سنکیرتن ہی اگیان کی تین گانٹھوں کو کھولتا ہے - یعنی برہم گرنتھی - وشنو گرنتھی اور رودر گرنتھی - اس سے ناڑیاں اور پران مے کوش پوتر ہو جاتے ہیں - اور سوئی ہوئی کنڈلنی شکتی جاگ اٹھتی ہے - جو مولادھار چکر میں اکٹھی ہوئی ہوتی ہیں - اور آہستہ آہستہ وجد طاری ہو جاتا ہے - اس سے من ایکاگر ہو جاتا ہے - تمام خواہشات - واسنائیں - ترشنا اور کامنائیں مٹ جاتی ہیں - اور وہم بھی رفع ہو جاتے ہیں - باطل خیالات بھی دب جاتے ہیں - اس سے من کے تینوں دوش دور ہو جاتے ہیں - مثلاً مل وکشیپ اور آوان (برائیاں من کی چنچلتا اور اندھکار کا پردہ) اس سے تین قسم کے تپ پیدا ہوتے ہیں - آدھی بھوتک - آدھی دیوک اور پانچ قسم کے

روگوں کو دور کرتا ہے۔ اودیا (جہالت) اسمتا (عدم مساوات
راگ دویش (محبت و نفرت) ابھی نویش (شریر سے محبت)
اور جنم مرن۔ بڑھاپا۔ بیماری اور دُکھ دُور ہوتے ہیں۔
اس سے تینوں قسموں کے کرموں کا ناش ہوتا ہے۔ پرار بدھ اور
اگامی یا کریامان یہ راجس اور تامس کو دُور کرتا ہے۔ اور
دل صداقت (ساتوک) سے بھر جاتا ہے۔ سنکیرتن کی میٹھی
آواز پر من جلدی لگ جاتا ہے اور مستی کا عالم طاری ہو جاتا
ہے جس طرح بین کی سُریلی آواز پر سانپ مست ہو جاتا ہے
اُسی طرح من روپی سانپ سنکیرتن کی مدھر آواز پر مست ہو جاتا ہے سنکیرتن سے ناقص اور گھٹیا دبیجے کے
خیال شدھ اور اونچے ہو جاتے ہیں اور من اُتم اور آتما کو بڑھانے والے
وچاروں سے بھر جاتا ہے۔ یہ من کا ناش کر دیتا ہے۔ اور
محویت کی حالت پیدا کرتا ہے کیرتن سے روزمرہ کی زندگی میں
مشکلات پر قابو پانے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ بھگوان
کے گیت گانا دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ چھ ماہ کے اندر بھگوان
کے نام کے گیت گا لینے کی زبردست عادت بن جاتی ہے
جب انسان قریب المرگ ہوتا ہے تو اس وقت بھی ہری نام
کیرتن کی عادت دکھ سے چھٹکارا دلانے کا موجب بن جاتی ہے
جس طرح افیون یا گانجہ کے استعمال سے چند گھنٹوں کے
لئے بیہوشی رہتی ہے۔ اُسی طرح جو خمار وجد کیرتن سے ہوتا

ہے اس کا اثر اگلے دن بھی کئی گھنٹوں تک رہتا ہے۔ کیرتن سے تمام رات تم برے خوابوں سے بچ جاؤ گے۔ کیرتن کے وقت ایک روحانی لہر آپ کے دل کے اندر سے اٹھ کر دل کو پوتر کرتی ہے۔ ستوگن اور سچائی بھگوان کے چرن کملوں سے اٹھکر تمہارے من کو جاتی ہیں۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح تیل ایک بوتل سے دوسری بوتل میں داخل ہو جاتا ہے بھگوان کا کیرتن کرو۔ اور آنند لوٹو۔ یہ معاملہ اپنے انبھو کا ہے نہ کہ دکھاوے کا۔ ستوگن اور سچائی کی دھارا سے تمام امراض کا علاج ہو سکتا ہے۔ اور ڈاکٹروں کی فیس بچائی جا سکتی ہے۔ اور زندگی کے مرحلوں کو عبور کرنے کی اندرونی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

سنکیرتن پرچار

سنکیرتن کے جوش کو کم نہیں ہونے دینا چاہئے۔ بلکہ روحانی آگ کو جلتے رکھنے کے لئے کوئی کسر اٹھا یا نہیں چھوڑنی چاہئے۔ دیکھیں کہ آیا صوبہ کے ہر ایک شہر اور قصبہ میں محلہ اور گھر گھر میں کیرتن ہوتا ہے۔ دیہات کو نہ بھول

جائیں وہاں کافی کام کی ضرورت ہے۔ گاؤں کے لوگ بہ نسبت
شہری لوگوں کے زیادہ پریمی اور بھگت ہوتے ہیں تم ان میں زیادہ
پوترتا۔ سادگی اور وشواش پاؤگے۔ فیشن۔ تہذیب۔ چالاکی۔ دہوکہ
بازی اور نگلا بھگتی ان کے دل میں ابھی داخل نہیں ہوئی ہے۔ یو۔پی
اور پنجاب کی عورتیں سنکیرتن میں پریم اور شردھا رکھتی ہیں۔ اور
سنکیرتن کی شایق ہیں۔ آہستہ آہستہ ان کے اندر فیشن اور شہوت
پرستی کی جگہ بھگتی اور حقیقی پریم کے خیالات پیدا ہو جائینگے
لیکن موجودہ اشد ضرورت آل انڈیا سنکیرتن کی ہے۔ اس کا
بنگال اور پنجاب میں پرچار آج کل زوروں پر ہے۔ فراخدل
لیڈروں کی سنکیرتن کے میدان میں بہت ضرورت ہے۔ تب
اس کی ترقی ممکن ہے۔ یاد رکھو جہاں بہت سے فرقے ہوں
جن کا مقصد و مطلب لڑنا جھگڑنا ہی ہو۔ جو نام اور مشہوری
چاہتے ہوں۔ ابھیمان۔ تنگدلی اور نفرت جہاں پھیلتی ہو وہاں
تربیت نہیں دی جا سکتی۔ سنکیرتن کی دنیا میں لیڈر خواہ
مختلف وچار رکھتے ہوں مگر ان کے دل شدھ پریم سے
بندھے ہوئے ہوں۔ پس آپ کو ایسا قدم اٹھانا چاہئے پھوٹ اور نفاق
کا قلع قمع ہو جائے۔ دیکھا گیا ہے کہ ایک دو سال لوگ بڑی گرمی سے
سنکیرتن کرتے ہیں۔ مگر بعد ان میں ویسا جوش و خروش نہیں
رہتا۔ وہ سست اور کاہل بن جاتے ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے

تمام زندگی بھر ایک سا شوق اور جوش رہنا چاہیئے جس طرح ایک دن کے لئے بھی کھانا بند نہیں کیا جا سکتا - اسی طرح کیرتن بھی ایک دن کے لئے بند نہیں ہونا چاہیئے - سنکیرتن روحانی خوراک ہے جسم اور دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے - یہ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ سنکیرتن کی لہر بہت جلد بڑھ رہی ہے اور ہندوستان کے کئی جگہوں میں منڈلیاں قائم ہو گئی ہیں اور بہت سے انگریزی پڑھے لکھے آدمی جن میں ناستک - منکر اور محدود خیال کے لوگ بھی شامل ہیں - وہ خود اپنے ہاتھوں سے کھڑتال وغیرہ کے ساتھ کیرتن کرتے ہیں - کلکتہ - پونا - بلند شہر - گورکھپور - گوالیار - رُڑکی - دہلی - چندوسی - سہارنپور - جالندھر - انبالہ - لاہور - ہوشیارپور - جموں - راولپنڈی اور دوسری جگہوں میں ہر سال سنکیرتن اُتسو اور کانفرنسیں ہوتی ہیں - اُمید کی جاتی ہے کہ جلدی اوتار ہونے والا ہے - کیونکہ اُنہی دن کے پرگٹ ہونے کے لئے سامان تیار ہوتے ہیں -

سنکیرتن منڈلیوں کا سنگٹھن

اگر تم سنکیرتن کی لہر کو پھلتے پھولتے دیکھنا چاہتے ہو تو تم کو سبھاؤں اور منڈلیوں میں نفرت اور پھوٹ کو دور

کرنا ہوگا۔ تمام سبھاؤں اور منڈلیوں کا آپس میں سنگٹھن
ہونا چاہیئے۔ ان سب منڈلیوں اور سبھاؤں کے اوپر ایک
مہا سبھا بنی چاہیئے۔ جو ان کا انتظام رکھے۔ تنگدل اور مطلبی
لوگ سنکیرتن کی راہ میں کانٹے بکھیرتے ہیں۔ وہ سنکیرتن
کے پریمیوں کے درمیان حسد کی آگ پیدا کرتے ہیں اور اُن
کے برخلاف نئی سبھائیں نئی منڈلیاں قائم کر لیتے ہیں۔ مگر
منڈلی کے سیکریٹری کو باہمت اور ہر دلعزیز ہونا چاہیئے
وہ تمام کو محبّت کی کڑی میں باندھ دے۔ جہاں خودغرضی
نام اور مشہوری کی ہوس پیدا ہو جائے۔ وہاں سنکیرتن
ترقی نہیں کر سکتا۔ وہ صرف تجارتی کام رہ جاتا ہے۔ ایشور
ان آدمیوں سے دُور رہتا ہے جو اندر سے اور ہیں مگر باہر
سے اپنے آپ کو بھگت ظاہر کرتے ہیں۔ سیکریٹری اور
پریذیڈنٹ کو نام کے لئے کام نہیں کرنا چاہیئے۔ جو سنیاسی
اور دوسرے سنکیرتن آچاریہ پلیٹ فارم پر آکر سنکیرتن
کرانے کے خواہشمند ہوں۔ پہلے اس کو کیرتن میں ماہیت
حاصل کر لینی چاہیئے۔ پھر ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی منڈلی
کو سدھائے۔ تب وہ دیرپا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ شری گورانگ
مہا پربھو نے ایسا ہی کیا تھا۔ جب سنکیرتن کیا جائے۔ ایک
ہی سُر اور تال ہو تب ہی دِل کو خوشی اور آنند ملے گا۔ آج

کل سنکیرتن منڈلیاں گانے بجانے والی کلبیں بن گئی ہیں۔ ممبر صرف دماغی عیش کے لئے سنکیرتن کرتے ہیں۔ ان میں نہ ہی ایشوری بھاؤ نہ ہی شدھ پریم ہوتا ہے۔ ایشور میں رُچی نہیں ہوتی اور نہ ہی اُس کے ناموں پر پکا وشواش ہوتا ہے ؂

سنکیرتن کے نیم

جب سنکیرتن میں راگ نہ ہو۔ نہ ہارمونیم بجایا جائے تو لوگ فوراً چھوڑکر چلے جاتے ہیں۔ اور حاضری بہت کم رہ جاتی ہے۔ بعض لوگ محض شغل کے واسطے سنکیرتن کرتے ہیں یا قوت گویائی اور سماعت کا تھوڑا سا استعمال کرنے کے واسطے ایسا کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں سنکیرتن کو کوئی ترقی نہیں ہوتی ہے اور سنکیرتن سوسائٹیاں چند روزہ رہتی ہیں۔ کسی قسم کے باجے یا ساز کے بغیر بھی سنکیرتن کرنا چاہئے جب باجے طبلے کے بغیر سنکیرتن ہوتا ہے۔ تو ایک خاص قسم کا ناقابل بیان سرور حاصل ہوتا ہے۔ اُن ترقی یافتہ بھگتوں کے لئے جن کے دِل صاف ہو گئے ہوں بے شک باجہ

اور طبلہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر من صاف نہ ہو۔ راگ آدمی کو اگیان اور اندھکار کے گڑھے میں گرا دیگا۔ اور من کو خواہشات سے بھر دیگا۔ سنکیرتن برہم مہورت میں صبح کے چار بجے اور چھ بجے کے درمیان ہونا چاہیئے۔ پھر آپ کو بے حد فائدہ حاصل ہوگا۔

پریم۔ بھاؤ خود بخود بغیر کوشش جد و جہد کے ظاہر ہو جاوے گا۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آج کل بہت سے بھگت سکھی بھاؤ کو شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ خاکی جسم سکھی کی طرح لیا ہے وہ اگر اپنے آپ کو عورتوں کی طرح پوشاک پہناتے ہیں اور مضحکہ خیز اور ظریفانہ کام کرتے ہیں تو یہ بہت سخت غلطی ہے۔ جیو چیتن یا روح ہی آدمی کی سکھی ہے۔ سکھی بھاؤ ہی صرف دل کی کیفیت ہے۔ یہ نمائشی کام نہیں ہے۔ انسان کی آتما پرم آتما سے آتم نویدن کے ذریعہ ملی ہوئی ہے۔ عاشق اور محبوب ایک ہو جاتے ہیں۔ یہی بھگتی کا مقصد ہے۔ بھگتی دو سے شروع ہوتی ہے۔ ایک میں ختم ہو جاتی ہے۔ لوگوں نے سکھی بھاؤ کی اصلیت کو نہیں سمجھا ہے۔ اسی طرح سنکیرتن سبھا میں برائی پیدا کر دیتے ہیں۔ پریذیڈنٹوں کو چاہیئے کہ اپنی سبھاؤں میں سے ایسی برائی کو نکال کر پھینک دیں۔ جو کہ گلشن کے کیڑے کی طرح بھگتی کے

درخت کو کھا رہی ہے اور سکھی بھاؤ کو تباہ کر رہی ہے۔

جب آپ بھگوان ہری کے نام کا کیرتن کریں تو ایسا محسوس کریں کہ آپ کے دل میں بھگوان براجمان ہیں۔ اور بھگوان کے ہر ایک نام میں بہت سی روحانی طاقتیں بھری ہوئی ہیں اور نام کے بل بوتے پر اگلے برے سنسکار وں اور خواہشات کا ناش ہو جاتا ہے اور من سہتہ سے بھرپور ہو جاتا ہے اور راجس و تامس ناش ہو جاتے ہیں اور اگیان کا پردہ پھٹ کر تار تار ہو جاتا ہے۔ اس کے سروپ اور گنوں کا بھی دھیان کریں۔ صرف ایسی حالت میں ہی سنکیرتن سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہو۔ یہاں سنکیرتن پریمیوں کے لئے اور سنکیرتن پریمی بننے والوں کے لئے چند ایک قواعد بیان کئے جاتے ہیں

کیرتن مہامنتر سے شروع کرنا چاہیئے۔ ہر ایک دھونی کم از کم دس منٹ تک رہے۔ اور من بھگوان کے چرن کملوں میں لگا رہے۔ جو ہر ایک کے دل میں مقیم ہے۔ کیرتن کرتے وقت آنکھیں بند کر لینی چاہیئں۔ اکھنڈ کیرتن میں مہامنتر ہی تمام وقت ہونا چاہیئے۔ ڈھال طبلہ۔ ہارمونیم۔ ڈھولک وغیرہ کا استعمال نہیں ہونا چاہیئے۔

سنکیرتن اور ماتائیں

ہندو مذہب کی کنجی عورتوں کے ہاتھ ہے۔ انہیں گھر اور
مشترکہ جگہ پر روزانہ کیرتن کرنا چاہئے۔ وہ صبح سویرے
کیرتن کریں۔ اپنے بچوں کو کیرتن کرنا سکھلائیں۔ مذہب
عورتوں کے پریم اور بھگتی سے ہی قایم رہ سکتا ہے۔ اگر
ان کا حوصلہ بڑھایا جائے گا تو تمام دنیا کا حوصلہ بڑھیگا۔
موجودہ بچے آگے چلکر کیرتن آچاریہ بنینگے۔ ماتا شچی نے اپنے لڑکے
کو سکھلایا اور پڑھایا۔ اور دنیا کے سامنے کیرتن کے آچاریہ شری گورانگ
مہاپربھو کو پیش کیا اور اگر ہر ایک عورت دل سے چاہے تو گورانگ پیدا کر سکتی ہے۔ دنیا کی قسمت ان پر قائم
ہے جب وہ روٹی پکائیں یا کنویں سے پانی نکالیں تو ان کو ہلکی اور سُریلی آواز
سے پربھو کا نام گانا چاہئے۔ یہ بھی سب سے بڑھکر ایک یگ
ہے۔ ہر ایک گھر روحانی تھرتھراہٹ اور لہر سے بھر جائے۔
اور بیکنٹھ بن جائے۔ وہ کم بخت گھر ہوگا۔ جہاں خاوند
تو روحانی ترقی کی طرف جاتا ہے اور بیوی اُسے شہوت پرستی
کی طرف کھینچے۔ انہیں خوش اسلوبی سے آتم گیان کو پراپت
کرنا چاہئے اور ہر ایک کو ایشوری گیان حاصل کرنے کے

لیئے خواہاں ہونا چاہیئے - وہ گھر بیکنٹھ ہے جہاں خاوند اور بیوی مِلکر ہری کیرتن کرتے ہیں۔ اور پربھو کے منتر کا اُچارن کرتے ہیں۔ رامائن اور بھاگوت کا پاٹھ کرتے ہیں اور بھگت و سنیاسیوں کی سیوا کرتے ہیں۔

سنکیرتن کا اثر اور تجربہ

میں نے تین دن بیدی سرائے متصل شکوہ آباد میں اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سنکیرتن کیا۔ جہاں سنکیرتن ہوتا تھا وہاں ایک بیل قریب المرگ پڑا تھا۔ کیرتن کے لاثانی اثر سے متاثر ہو کر وہ بیل تیسرے دن اُٹھ کر کھڑا ہو گیا میرٹھ میں ایک زمیندار کا لڑکا بہت سخت بیمار تھا۔ ڈاکٹروں نے اس کے اچھا ہونے سے نا اُمیدی ظاہر کی۔ مگر مریض کے بستر کے گرد لگاتار مسلسل سات دِن کیرتن کرنے پر مریض ساتویں دن صحت یاب ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور پربھو کے نام کا کیرتن کرنے لگا۔ سنکیرتن کی ایسی زبردست طاقت ہے !!

جو نرت کیرتن کے ہمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ جسم کے مختلف

اعضا کی متبرک حرکت ہے ۔ جو اندرونی بھاؤ کے ساتھ
مطابقت رکھتی ہے ۔ ناچنا ایک روحانی علم ہے ۔ بھگتوں
کا یہ بیرونی مظاہرہ ہوتا ہے جو کہ اندرونی سرور کی سنناہٹ
سے پیدا ہوتا ہے اور اُن کو بھگتی میں لین ہونے میں مدد
دیتا ہے ۔ اس قسم کا متبرک رقص اور سرور تو نارد
دیاس ۔ شکھدیو ۔ میران ۔ تکارام ۔ گورنگ اور حافظ
جیسے بھگتوں اور مہاپرشوں کی سمجھ میں آ سکتا ہے ۔
اسے دنیا دار لوگ ہرگز نہیں سمجھ سکتے ۔ جن کے دلوں پر
شہواتی جذبات اور شیطانی خواہشات کا پورا پورا غلبہ ہے

اکھنڈ کیرتن

اکھنڈ کیرتن سے بڑھکر کوئی یگیہ نہیں اس پر خرچ بھی کچھ
نہیں ہوگا ۔ جب تم کو فرصت ملے چوبیس گھنٹوں کا اکھنڈ
کیرتن کرو ۔ اور دو گھنٹہ کے بعد گروپ تبدیل کرتے رہو
کیرتن کرنے والے بھگتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ سے دھوئے
ہوئے کپڑے پہن کر آدیں ۔ صرف دودھ یا پھل آہار کھائیں
برہمچریہ کا پالن کریں ۔ جہاں کیرتن ہو رہا ہو وہاں ننگے پاؤں

جائیں ۔کیرتن ایک ہفتے تک جاری رکھا جا سکتا ہے ۔جتنا سمے کیرتن ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا ۔پورنماشی اور اماوس کے دن اور رخصتوں میں روزانہ پربھات پھیری کرنی چاہیئے پربھات پھیری کے نتائج حیرت انگیز ہوتے ہیں ۔صبح کے وقت ہری کیرتن سے من اونچا ہو جاتا ہے میٹھے سُر سننے والوں کے دلوں میں براہ راست داخل ہو جاتے ہیں اور تھکی ماندی اندریاں سُکھ پراپت کرتی ہیں ۔شروع رات کے کیرتن سے برہم مہورت کا کیرتن زیادہ مؤثر ہوتا ہے ۔تمام منڈلیوں کو چار بجے صبح مندر میں اکٹھے ہو کر سنکیرتن کرنا چاہیئے ۔نتائج حیرت انگیز ہوں گے ۔سنکیرتن کا مرکز ہر ماہ تبدیل ہونا چاہیئے اور سارے شہر کی فضا روحانی بنا دینی چاہیئے ۔کھیتی باڑی اور بیوپار کے کاموں میں نتائج کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن سنکیرتن میں انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ۔تم کو روحانی سُرور اور روحانی وجد کا تجربہ اُسی وقت ہو جاتا ہے جس وقت سنکیرتن کرتے ہو ۔اُسی دم تم کو سرور حاصل ہو جاتا ہے ۔جن لوگوں کو لگاتار تین ماہ تک سنکیرتن کا آنند مل چکا ہو اگر وہ ایک دن ناغہ کر دیں تو بے چین دکھائی دینے لگینگے ۔دل کو ایسا محسوس ہوگا گویا اُس دن اُن کا کچھ گم ہو گیا ہے ۔وید انت اور

گیان کی باتیں بہت تھوڑے لوگ سمجھ سکتے ہیں. مگر کیرتن بھگتی ہر ایک کر سکتا ہے۔ ودوان بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ ان کے دل صاف اور نرمل ہو جائیں گے اور شک و شبہات کافور ہو جائیں گے ہم حیران کر دینے والے سوالات سے گھبرا جاتے ہیں۔ کیا گیان اور بھگتی کا آپس میں اختلاف ہے؟ میرا جواب نفی میں ہوگا۔ ان دونوں کی آپس میں مطابقت ہے۔ اور ایک دوسرے پر منحصر ہے۔ بھگتی اور گیان ایک ہی منزل مقصود کو لے جاتے ہیں۔ گیان بھگتی کو بڑھاتا ہے۔ ایک گیانی سب سے اونچا اور سچا بھگت ہوتا ہے وہ شو۔ وشنو اور شکتی کا پجاری ہوتا ہے۔ اس کا دل فراخ ہوتا ہے اور سب کو گلے لگانے اور پریم سے ملنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ پرماتما کا ہر ایک نام ایشوری امرت سے بھرا پڑا ہے۔ اور اس میں ایشوری برکات بھرپور ہیں رام نام کے پرتاپ سے ہی جگائی اور مگائی بڑے بھاری بھگت بن گئے تھے۔ رام نام دھنیہ ہے

سنکیرتن اور علم النفس

سنکیرتن سے دل پوتر اور پاک ہو جاتا ہے شبھ خیالات کا گھر

بن جاتا ہے ۔ روزانہ سنکیرتن اچھے سنسکاروں کو مضبوط بناتا ہے
جیسا آدمی سوچتا ہے ویسا ہی بنتا ہے ۔ یہ علم النفس کا اصول ہے ایسا آدمی جو شبھ خیالات پیدا کرنے کی
کوشش کرتا ہے اور اس کے دل میں ہمیشہ شبھ وچار کرنیکی رغبت ہو جاتی ہے بار بار اچھے خیالات کو سوچنے
سے اعلےٰ چال چلن بن جائیگا ۔ بار بار سوچنے اور ایشور کا دھیان
لگانے سے وہ خود ہی اس میں بدل جائیگا ۔ اس کا سوبھاؤ اور مزاج
صاف ہو جائیگا ۔ دھیان لگانیوالا اور جس پر دھیان لگایا جاوے
بھگت اور بھگوان ۔ سوچنے والا اور جسے سوچا جاوے ۔ ایک ہو
جاتے ہیں ۔ یہی سمادھی ہے اور یہی سنکیرتن اور اُپاسنا کا نتیجہ ہے

سنکیرتن کو پُر اثر بنانیکے سادھن

سبھاؤں اور منڈلیوں کے ممبروں کو اپنی جلدی ترقی کے لئے
نیموں کا پالن کرنا چاہیئے ۔ انہیں کسی منتر کی دو مالائیں ہر روز
انہیں ضرور پھیرنی چاہیئیں ۔ ایکادشی کا برت رکھنا چاہیئے ۔ دو گھنٹہ
روزانہ مون برت دھارن کرنا چاہیئے ۔ ساتوک بھوجن کرنا چاہیئے
روزانہ گیتا کا پاٹھ کرنا چاہیئے ۔ صبح سویرے برہم مہورت اٹھیں اور
جپ اور دھیان کریں اور اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ دان کریں ۔
انہیں ماس اور منشی اشیاء کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے ۔ انہیں
سچ بولنا چاہیئے ۔ انہیں دوسروں کا دل نہیں دکھانا چاہیئے ۔

اُنہیں کسی کی بُرائی نہیں کرنی چاہیئے۔ اس سے چت شدھی جلدی پیدا ہو گی۔ شادی اور دوسرے شبھ موقعوں پر گھروں میں سنکیرتن کرنا چاہیئے۔ ایسا لاہور۔ متھرا۔ میرٹھ۔ ہردوئی اور دوسری جگہوں میں ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر فحش گیتوں اور سٹھنیوں کے رواج کو دُور کر دینا چاہیئے۔

پیارے دوستو! ہم تم سے کیا چاہتے ہیں۔ صرف یہی کہ تم ثابت قدم رہ کر درڑھ وشواش سے سادھن کئے جاؤ۔ سنکیرتن میں بڑی خوبیاں ہیں۔ جس نے فانی دنیا کی انسانی تکالیف کو دیکھا ہے۔ وہ ایشور کے لئے بے قرار ہیں اور اس سنسار سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے۔ سنکیرتن تم سے بیداری۔ حوصلہ۔ شانتی اور ثابت قدمی چاہتا ہے۔

کلجگ میں دھارمک اوستھا اور کیرتن کی ضرورت

او ناستک اور مادہ پرست لوگو! تم ہر روز آٹھ گھنٹے سونے میں گزار دیتے ہو اور باقی وقت گپیں ہانکنے اور جھوٹ بولنے اور دوسروں کو بدنام کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ تم کس طرح روحانی ترقی اور دلی سکون کی توقع رکھتے ہو۔ جبکہ تم آدھ گھنٹہ بھی پربھو کے نام کے کیرتن میں اور اس کے دھیان میں نہیں

لگاتے ہو. جب موت کا دیوتا (یمراج) تمہاری جان لینے آئیگا
وہ کبھی قسم کے بہانے نہیں سُنیگا۔ کہ مجھے تمام زندگی بھر پرماتما
کا نام لینے کا وقت نہیں مل سکا۔ اگر تم انسان پیدا ہوئے
نوجوانوں جیسے کام کرنا سراسر مضحکہ خیز اور قابل شرم بات ہے
اس وقت اپنی آنکھیں کھولو۔ اور بھگوان کے نام کی مہان شکتی
کو محسوس کرو تہ دل سے اس کے نام کا کیرتن کرو۔ سنکیرتن
نہایت آسان اور صاف ہے۔ بھگوان کرشن تم کو جگانے اور
اُٹھانے کے لئے تمہارے ساتھ ہے۔ راستہ میں کسی قسم کی
رُکاوٹ نہیں۔ اس کی کامیابی لازمی ہے۔ تمکو اس کے چرن
کملوں پر اپنا دل نچھاور کرنا ہوگا۔ بھگوان کرشن گیتا میں بھی
وعدہ کرتے ہیں کہ میرا بھگت کبھی تباہ نہیں ہوتا۔ میں سچ کہتا
ہوں" جھوسی میں ایک سال تک۔ گورکھپور میں دو سال تک
کلکتہ میں ڈیڑھ سال تک اکھنڈ کیرتن کیا۔ آپ کو بھی ایسا کرنا
چاہیے۔ یاد رکھو اکھنڈ کیرتن دل کے آئینہ کو مثل برف کے سفید
اور چمکدار کر دیتا ہے۔ تین دن کا کیرتن تو شاید ہی اثر رکھتا ہو
مگر اکھنڈ کیرتن سے بڑھ کر اور کوئی زبردست اور سہل طریقہ
نہیں۔ جس سے سمادھی لگ جائے اور وجد کا عالم طاری ہو جائے
تم کو پربھاتی کیرتن۔ روزانہ کیرتن اپنے گھروں میں رات کے وقت
کرنا چاہیے ؎

اُٹھ جاگو کمر باندھو!

اس پرماتما کے لئے کام کرو۔ پھل کی خواہش نہ کرو۔ اسکی سیوا
کے لئے سرگرم رہو۔ اندریوں اور من کو قابو کرکے کام کرو۔ اپنے
آپ کو اس کے لئے مخصوص کرو۔ ہر ایک چیز اس کے چرن
کملوں پر نچھاور کرو۔ وِشو سیوا ہی پرماتما کا پاد سیون ہے
بھاؤ اور سچے دل سے وندنا کرو۔ بھگوان کرشن ہی آپ کا آدرش
بننا چاہیئے۔ اُس کے چرن کملوں کا آشرا لو۔ اس کا بار بار چنتن
کرو۔ وہ تم کو آزادی دیگا۔ اور وہ ہی تم کو فضیلت عطا کریگا
دوستو! اب کھڑے ہو جاؤ۔ کمر باندھو۔ کیرتن کی مشق کرتے
چلے جاؤ۔ راست باز اور سچے بنو۔ اگر تمہاری ترقی میں کچھ دیر
ہو رہی ہے۔ تو فکر مت کرو۔ تم کو سب پچھلے سنسکاروں کو
بدلنا ہوگا۔ اندریوں اور من کے ساتھ مقابلہ کرنا ہوگا۔ ایشور
پر بھروسہ رکھو۔ بھگتی کی آگ سے تمام خواہشات اور شکوک
کو جلا دو۔ سنکیرتن کے میدان میں بہادری اور ہوشیاری سے
ویراگ کا زرہ بکتر پہنے ہوئے ہری بول۔ ہری بول کا جھنڈا لیکر
کود پڑو۔ پانچ کانٹوں کو پرے ہٹا دو جو راستہ میں روکاوٹ
پیدا کرتے ہیں (۱) جان ابھیمانی (۲) علم کا گھمنڈ (۳) رتبہ

(۴) خوبصورتی (۵) جوانی ؟

۱- وہ منش جو اپنے آپ کو گھاس کے تنکے سے بھی حقیر سمجھتا ہے
۲- جس میں درخت سے بھی زیادہ برداشت کرنے کا مادہ ہے
۳- جو عزت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا ہو، اور جو سب کی عزت کرتا ہے - وہ ہی صرف ہری کا نام بولنے کا حق رکھتا ہے -

یہ چار خاصیتیں اپنے آپ میں پیدا کرو اگر تم اگر سچے پریمی بننا چاہتے ہو یا پرماتما کے درشن کے ابھلاشی ہو - جب تم پورے بھاؤ سے پرارتھنا کرو تو یہ بینتی کرو - او ہری تم رحیم ہو - آپ یہ سچ سچ بتائیں کیا وہ دن جلدی آئیگا جبکہ آنسوؤں کی دھارا میری آنکھوں سے سمندر بن کر بہہ نکلیگی - اور میرا آپ کے لئے سچا پریم ہوگا - گورنگ کی طرح سب کپڑے بھیگ جائیں گے - او ہری! اے کرشن! جب میں اپنے آپ کو بھول کر وجد میں آکر زمین پر بیٹھونگا - دوستی اور دشمنی کو بھول کر صرف ہری ہی ہری نظر آئیگا - جس طرح پہلے بھگتوں کو نظر آیا تھا - بھگوان! مجھ کو آتم گیان بخشو -

"اے محبوب! مجھ کو اپنے دل سے لگا لے تا کہ میں ہمیشہ کے لئے تجھ میں لین ہو جاؤں" پھر پریم میں مگن ہو کر یہ دھونی لگاؤں -

ہرے رام۔ ہرے رام ۔ رام ۔ رام ۔ ہرے۔ ہرے
ہرے کرشن ۔ ہرے کرشن ۔ کرشن ۔ کرشن ہرے ہرے

پیاری آتماؤ! پربھو کے نام کا گائن سچے دل سے کرو۔ اس میں لین ہو جاؤ ۔ اس کے لئے بے قرار ہو جاؤ۔ اُن کے ساتھ رہو ۔ اس جیسا بنو۔ اس زندگی میں جیون مکت اور بھگت بننے کی کوشش کرو۔ اس سنہری موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ ایسا جنم بار بار نہیں ملتا ۔ لہٰذا میں افسوس نہ کرنا پڑے ۔

یاد رکھو! پربھو کے جاننے میں دیر کرنا ہی موت ہے ۔ وہ جگہ مبارک ہے ۔ جہاں سنکیرتن سمیلن ہوتا ہے ۔ وہ متبرک مقام ہے ۔ جہاں بھگت لوگ بستے ہیں ۔ وہ زیادہ مبارک ہیں جو روزانہ کیرتن کرتے ہیں اور وہ تین گنا مبارک ہیں جو سنکیرتن سمیلن کا انتظام کرتے ہیں ۔ پربھو کے نام کو پرنام ہو جو کہ بے انتہا فرحت شانتی اور ابدیت لاتا ہے ۔ سنکیرتن باقاعدہ کرو۔ سنکیرتن بھگتی کا پرچار کرو ۔ سنکیرتن دوارا وشو پریم پھیلاؤ۔ ہر جا سنکیرتن منڈل جاری کرو۔ اٹھ

ہر گھر میں اس زمین پر سورگ لاؤ۔ ست۔ چت۔ آنند
اور امرتو کو انوبھو کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

دکھ میں بیٹھا ہوں گھبرا کے کب ٹیر سنو شیامرو
نس دن پھرون ہون باورہ رگھوناتھ! ایکی راکھ لے
پہلاد پر کرونا کیری چھن ایک میں ہپتا ہری
پہنچی ہے اب میری گھڑی رگھوناتھ ایکی راکھ لے
دروپدستا کی لاج کو لجیا ہوئی مہاراج کو
کیا ڈھیل میرے کاج کو رگھوناتھ! ایکی راکھ لے
راکھے تھے تم گج گھنٹ تر ٹیبھری کے انڈا چھن کر
مجھ کو کیا اب کیوں گیر رگھوناتھ ہری
ودیا نہ میری دیہہ میں سمپت نہ میہ گھر میں ۔
کوئی نہ میرے بنھ میں رگھوناتھ ایکی راکھ لے

دھُونیاں

پریم سے ان کو گاؤ - اندرونی راحت کا حظ اُٹھاؤ اور بھاؤ سمادھی میں لین ہو جاؤ

۱ - ہرے رام - ہرے رام - رام رام ہرے ہرے
ہرے کرشن - ہرے کرشن - کرشن کرشن ہرے ہرے

۲ :- جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا
ماتا جن کی پاربتی - پتا مہا دیوا !!

۳ :- گوبند جے جے گوپال جے جے !
رادھا رمن ہری گوبند جے جے !

۴ :- مدن موہن بھجو برندا بن چندر بھجو
رادھے گوبند بھجو رادھے گوبند بھجو

۵ - اپنی بھگتی دے نند لالہ - عرضاں کر کر ہاری

۶ :- پتت جنن کو کرد پُنیتا
جے رام سیتا - جے رام سیتا

۷ :- شری کرشن گوبند ہرے مُرارے
ہے ناتھ نارائن واسدیوا -

۸۔ بھجو رادھے کرشنا۔ بھجو رادھے شاماں

۹۔ جے سیتارام سیتارام۔ سیتا رام

جے رادھے شام۔ رادھے شام۔ رادھے شام

۱۰۔ جے میراں کے گردھر ناگر تلسی داس کے رام

نرسی بھگت کے سانورِیا ملوسور داس کے شام

۱۱۔ موہن مرلی والے تم کو لاکھوں پرنام۔

تم کو لاکھوں پرنام ......

۱۲۔ شنکر بھولے بھالے تم کو لاکھوں پرنام

تم کو لاکھوں پرنام ......

لاکھوں پرنام پیارے کروڑوں پرنام ...

۱۳۔ رادھے کرشنا شام مراری گوبند گوپال ہرے

۱۴۔ ہری کا ہری بول۔ بول ہری کا بول

مکند مادھو گوبند بول ....

۱۵۔ آچوتم کیشوم رام نارائنم۔ کرشن دامودرم واسودیوم ہرے

تری وکرم مادھوم گوپیکا ولبھم جانکی نائیکم رام چندرم بھجے

سوامی شوانند

"ڈوائن لائف ٹرسٹ سوسائٹی" رکھی کیش رجسٹرڈ ہم

(۱) شری سوامی شوانند سرسوتی آنند کٹیر رکھی کیش نے مبلغ -/۵۰۰ روپیہ رکھی کیش پوسٹ آفس میں اس سوسائٹی کے نام جمع کرا دیا ہے

(۲) اسکے استھائی سبھاپتی سوامی شوانند سرسوتی اور منتری سوامی پرمانند سرسوتی اور سوامی سروپانند سرسوتی ہیں

اس کے اددیش نیچے لکھتے ہیں

(۱) (و) پراچین ہندو درشن دھرم ادھیاتما کے متعلق کتابیں ماسک وغیرہ کا چھپوا کر بغیر قیمت یا بقیمت

(ب) سنکیرتن کے ذریعہ ہری نام پرچار ؛

(ج) روحانی تعلیم کیلئے درسگاہ یا نوجوانوں کو دنیاوی مزاج چھوڑ کر روحانی مزاج اختیار کرنیکی سوسائٹیاں بذریعہ ہٹھ یوگ . برہمچریہ اشٹانگ یوگ وغیرہ قائم کرنا ؛

(۲) ہندو اناتھ ودیارتھیوں اور ودھواؤں کی سہایتا کرنا ؛

(۳) عام فائدہ اور خاصکر غریبوں کیلئے ہسپتال کھولنا اور مفت دوائی تقسیم کرنا ؛

(۴) وقتاً فوقتاً پبلک سے پراپت شدہ دان و رقم سے مفید کتابیں برائے مفت تقسیم و دیگر اچھے کاموں میں خرچ کرنا . جو صاحب اپنی مرضی سے چندہ بھیجینگے سبھاپتی جی شکریہ کیساتھ سویکار کرینگے اور اسکی باقاعدہ رسید بھیجی جاویگی سالانہ رپورٹ میں سب حساب کتاب دکھایا جاویگا سوسائٹی کی پرکاشک ہونیوالی ساری کتابیں ڈاک خرچ کیلئے پانچ پیسے کی ٹکٹ آنے پر فری بھیجی جاویں

سب قسم کی خط و کتابت اور روپیہ مفصلہ ذیل پتہ پر بھیجیں :-

شری سوامی شوانند چیرمین ڈوائن لائف ٹرسٹ سوسائٹی ڈاکخانہ رکھی کیش (ڈیرہ دون)

سنکیرتن سمبندھی چند مفید کتب اور رسالے

(۱)۔ شری چیتنیہ چرِتاولی (با تصویر) ہندی حصہ اوّل قیمت ۱۴؍ گیتا پریس گورکھپور

(۲) " " " " " حصہ دوئم " ۱۲؍ " " "

(۳) " " " " " حصہ سوئم " ۱۱؍ " " "

(۴) " " " " " حصہ چہارم " ۱۰؍ " " "

(۵) " " " " " پنجم " ۱۲؍ " " "

(۶) نام سنکیرتن مہما از قلم شری پربھودت برہمچاری (ہندی) قیمت ۔ فرہنگ اور رچانی جو زندگی

(۷) سنکیرتن سدھا حصہ اوّل۔ دوئم (ہندی) قیمت ۳؍ فی کاپی سنکیرتن بالیہ میرٹھ

(۸) رسالہ سنکیرتن میرٹھ (ہندی) سالانہ چندہ ۲ روپے

(۹) سنکیرتن اُردو ماہواری۔ سالانہ چندہ ۱۲؍ دھرم پورہ۔ لاہور

(۱۰) ڈیوائن لائف ماہوار رسالہ سالانہ چندہ ۱۲؍ بھیشم گلی قلعہ گوجر سنگھ لاہور

اِن کے علاوہ کلیان ہندی۔ کلیان کلپ ترو انگریزی رسالے جو گورکھپور سے نکلتے ہیں ان میں اکثر سنکیرتن پر مضامین نکلتے ہیں۔

محصول ڈاک کیلئے ۱؍ کے ٹکٹ ارسال فرماویں۔

اِس ٹریکٹ کے مِلنے کا پتہ:۔

(۱) آنند کُٹیر رکھی کیش (ہمالیہ)

(۲) پنڈت ناتھ رام جی سیکرٹری دیوی دوارہ کمیٹی راولپنڈی

(۳) پنڈت چمن لعل شرما دیپالپور (ضلع منٹگمری)